السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

''سلفیت'' سے کیا مراد ہے؟ اس کے متعلق آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سلفیت ''سلف'' کی طرف نسبت ہے۔ سلف سے مراد صحابہ کرام صلی اللہ علیہ وسلم اور پہلی تین صدیوں کے علمائے کرامj ہیں۔ جن کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتری کی گواہی دیتے ہوئے فرمایا:

(خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِيئُ أَقْوَامٌ تَسْبِقُ شَهَادَةُ أَحَدِهِمْ يَمِينَهُ وَيَمِينُهُ شَهَادَتَهُ)

''سب لوگوں سے بہترین میرے ہم عصر ہیں، پھر وہ ان سے ملیں گے، پھر وہ ان سے ملیں گے۔ پھر ایسے لوگ آجائیں گے جن کی گواہی قسم سے پہلے اور قسم گواہی سے پہلے ہوگی۔'' [1]

اس حدیث کو امام احمد نے اپنی ''مسند'' میں اور امام بخاری اور امام مسلم نے ''صحیحین'' میں روایت کیا ہے۔[2]

سلفی' سلف کی طرف نسبت ہے اور سلف کا معنی بیان ہوچکا ہے۔ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو سلف کے طریقے پر چلتے ہوئے قرآن وسنت کی پیروی کرتے ہیں، ان کی طرف دعوت دیتے اور ان پر عمل کرتے ہیں۔ اس طرح یہ لوگ ''اہل سنت والجماعت'' ہیں۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ

اللجنۃ الدائمۃ۔ رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر عبدالعزیز بن باز

---

[1] یعنی سچی جھوٹی گواہی دینے میں اور قسمیں کھانے میں بے باک ہوں گے۔

[2] مسند احمد ۴ ۴۲۶، ۴۷۹۔ صحیح بخاری حدیث نمبر: ۲۶۵۱، ۳۶۵۰، ۶۴۲۸، ۶۶۹۵، صحیح مسلم حدیث نمبر: ۲۵۳۵

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 161

محدث فتویٰ